نقد و نظر

تبصرے کے لئے ہر کتاب کے دو نسخوں کا آنا ضروری ہے
ادارہ

اے زائرِ حرم

شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق مدظلہ، صفحات: ۷۲، قیمت: درج نہیں، ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابو ہریرہؓ، برانچ آفس، خالق آباد، نوشہرہ۔

ٹائیٹل پر کتاب کا تعارف یوں کرایا گیا ہے:

''عبادات کا باہمی ربط و تعلق، نماز اور زکوٰۃ کا باہمی ربط، انعامات خداوندی، روزہ شان جامعیت کا مظہر، عشق کا دوسرا مرحلہ اعتکاف، حج عشق کا تیسرا مرحلہ، تلبیہ اور طواف، منی، عرفات، رمی، عشق کا آخری مرحلہ قربانی، اساس عبادات باہمی مربوط ہیں، سفر عشق، شفیع محشر ﷺ کے دربار میں میدان محشر کا سماں، گنبد خضریٰ، بقیع اور البلد الامین، نگاہ تصور میں تصویر جاناں، نوائے فقیر، غلبۂ شوق، کوچۂ جاناں کا ہر ذرہ چراغ طور، عبدیت کی معراج اور عشق کا منتہاء......''۔

ماشاء اللہ کتاب خوب ہے اور پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔

تاریخی شاہی مسجد کھچی و آثار صالحین

مولانا طاہر محمود اطہر، صفحات: ۳۵۲، قیمت: درج نہیں، ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابو ہریرہؓ، برانچ پوسٹ آفس، خالق آباد، نوشہرہ۔

مولانا طاہر محمود اطہر صاحب ادیب اور اپنی طرز کے منفرد صاحب تحریر ہیں، ان کے قلم سے تحریر کردہ کئی کتب منظر عام پر آچکی ہیں مولانا نے اس کتاب میں اپنے خاندان کے بزرگوں کا تذکرہ ان

کے حالات، ان کا علمی مقام بود باش کو بڑے احسن طریقے سے تحریر کی۔ تاریخی، تربیتی اور روحانی نکات موجود ہیں۔ کتاب پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔

مقام رسول کریم ﷺ

مفتی سید عبد الشکور ترمذیؒ، صفحات: ۷۲، قیمت: درج نہیں، ناشر: جامعہ حقانیہ ساہیوال سرگودھا، فون: ۰۳۰۰۷۷۱۸۱۴۱

حضرت مفتی سعید عبدالقدوس ترمذی مدظلہ اس کتاب کے بارہ میں رقم طراز ہیں:

”کافی عرصہ پہلے مقام رسول کریم ﷺ کے نام سے حضرت اقدس والد ماجد قدس سرہ نے ایک مضمون بدر العلماء حضرت مولانا بدر عالم میرٹھیؒ کی عظیم وشہرۂ آفاق کتاب ”ترجمان السنۃ“ کو سامنے رکھ کر مرتب فرمایا تھا، جسے اس وقت ملک کے مشہور ومعروف جریدہ ”ماہنامہ الحق“ نے شائع کیا، سالہا سال کے بعد جامعہ حقانیہ کے ترجمان: ”مجلّہ الحقانیہ“ نے بھی اسے کئی قسطوں میں شائع کیا، احقر کا عرصہ سے تقاضہ تھا کہ اسے مستقل رسالہ کی صورت میں شائع کیا جائے تاکہ اس کی افادیت کا دائرہ وسیع تر ہوسکے“۔

اللہ تعالیٰ ان حضرات کی مساعی جمیلہ کو قبول فرمائیں۔

بخاری شریف کی صحت پر کئے گئے اعتراضات کا علمی جائزہ

مولانا محمد سفیان عطاؔ، صفحات: ۲۰۸، قیمت: درج نہیں۔ ناشر: ادارہ اشاعت الخیر، بیرون بوہڑ گیٹ، ملتان۔

حضور ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ قربِ قیامت کی علامات میں سے ہے کہ: ”ولعن آخر الأمة أولها“ کہ بعد میں آنے والے لوگ پہلے لوگوں پر سب وشتم اور لعنت کریں گے۔ کچھ یہی حال ”صحیح بخاری کا مطالعہ“ نامی کتاب کے مصنف ازہری کا ہے، جنہوں نے حسد کی آگ میں جلنے اور متجددین ومنکرین حدیث سے متاثر ہونے کی بنا پر صحیح بخاری کے بارہ میں سطحی قسم کے اعتراضات کئے ہیں۔ مولانا محمد سفیان عطاؔ جو خود بھی کئی بار صحیح بخاری کا درس دے چکے ہیں، ماشاء اللہ، انہوں نے علمائے امت کی طرف سے فرض کفایہ ادا کرتے ہوئے ان تمام اعتراضات کا مدلل ومسکت جواب زیرِ تبصرہ کتاب میں دیا ہے۔ یہ کتاب اگرچہ مولانا موصوف کی پہلی تالیف ہے، مگر کتاب کی عبارت مہذب، سنجیدہ اور دلائل سے مبرہن ہونے کی بنا پر کسی پختہ قلم کار کی تحریر کا پتہ دیتی ہے۔ صحیح بخاری پڑھنے اور پڑھانے والے طلبہ اور علماء کو یہ کتاب ایک بار ضرور پڑھ لینی چاہئے۔

اثبات الحیات بعد الممات یعنی قبر کی زندگی

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبد الکریم نعمانی، صفحات: ۱۲۲، عام قیمت: ۶۰ روپے، ناشر: اسلامی کتب خانہ، علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی۔

اس رسالہ کا ٹائٹل پر یوں تعارف دیا گیا ہے:

''اس رسالہ میں قرآن وحدیث اور اجماع سلف سے راحت وعذاب قبر اور حیاتِ اموات فی القبر کو مدلل اور آسان طریقہ سے ثابت کیا گیا ہے اور مستدلاتِ منکرین کا رد اور آیاتِ قرآنیہ کا صحیح محمل اور مفہوم بیان کیا گیا ہے اور مخالفین کے سوالات کے مسکت جواب دیئے گئے ہیں''۔

رسالہ اس لائق ہے کہ ہر مسلمان مرد اور عورت ایک بار ضرور اس کا مطالعہ کرے۔

ذکرِ اجتماعی وجہری شریعت کے آئینہ میں

افادات: حضرت مولانا مفتی رضاء الحق صاحب، تشریح وتعلیق: مولانا مفتی محمد الیاس صاحب، صفحات: ۳۱۶، عام قیمت: ۲۰۰ روپے، ناشر: زمزم پبلشرز، شاہ زیب سینٹر نزد مقدس مسجد، اردو بازار، کراچی۔

اس زیر تبصرہ کتاب میں چند اہم عنوانات یہ ہیں:

۱......انبیاء علیہم السلام اور ذکر اجتماعی وجہری۔۲: ذکر جہری کا ثبوت قرآن واحادیث کی روشنی میں۔۳: مساجد میں ذکرِ جہری فقہاء کرام کی عبارات کی روشنی میں۔۴: ذکر جہری کی ایک جھلک اکابرین کی خانقاہوں میں۔۵: ذکرِ جہری پر ہونے والے اعتراضات اور ان کے جوابات۔

ان چند اہم عنوانات کے تحت سارا علمی مواد اس کتاب میں یکجا کر دیا گیا ہے۔ کتاب ہر اعتبار سے قابلِ قدر اور بہت ہی اہم مضامین پر مشتمل ہے۔ امید ہے کہ ذکر سے شغل وشغف رکھنے والے با توفیق احباب اس کتاب کی قدر افزائی فرمائیں گے۔

زندگی کو خوشگوار بنائیے

ڈاکٹر محمد بن عبد الرحمٰن العریفی، مترجم: معراج محمد بارق، صفحات: ۶۴۴، رعایتی قیمت: ۲۸۰ روپے، ناشر: قدیمی کتب خانہ مقابل آرام باغ، کراچی۔

زیر تبصرہ کتاب ''استمتع بحیاتک'' کے نام سے عربی زبان میں تھی، جسے ڈاکٹر محمد بن عبد الرحمٰن العریفی نے تالیف کیا ہے اور اس کا اردو ترجمہ جناب معراج محمد بارق صاحب نے کیا ہے۔

اس کتاب میں بتایا گیا ہے کہ رسول اکرم ﷺ کے طرز عمل اور دیگر اکابر امت کے طرز عمل کی روشنی میں ہم اپنی معاشرتی زندگی کو کس کس طرح خوشگوار بنا سکتے ہیں اور اور لوگوں سے اپنے تعلقات اور روابط کس طریقہ سے بہتر سے بہتر بنا سکتے ہیں۔

اس کتاب کا ہر ایک کے لئے پڑھنا اس لئے بھی ضروری ہے کہ آج کل معاشرتی آداب واخلاق کا فقدان بڑھتا جارہا ہے اور خانگی ومعاشرتی زندگی میں انتشار نظر آتا ہے۔ کتاب معلوماتی، دلچسپ، سادہ اور عام فہم زبان میں تحریر کی گئی ہے۔

مجلّہ تجلیات فرید (سہ ماہی)

مدیر اعلیٰ: مولانا میاں ایاز احمد حقانی، مدیر مسئول: مولانا مفتی شاہ اورنگ زیب حقانی، بیاد: شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد فریدؒ وحضرت مولانا سعید احمد جلال پوری شہیدؒ۔ مقام اشاعت: دارالعلوم اسلامیہ فریدیہ کانگڑہ، شبقدر، چارسدہ پاکستان۔

دین، دینی اقدار اور مذہبی افکار وروایات کا استیصال، قرآن وسنت کی من مانی تشریح وتعبیر، سنت رسول اللہ ﷺ کی پامالی، اسلاف وبزرگانِ دین پر بد اعتمادی اور ان پر طعن وتشنیع، جدیدیت پسند اور لادین افراد اور طبقہ کا محبوب مشغلہ اور وطیرہ بن چکا ہے۔ اس پر مستزاد یہ کہ اس ضلالت وگمراہی اور گستاخی وآزاد خیالی کی ترویج واشاعت کے لئے پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا کو بے دریغ استعمال کررہے ہیں۔ جس کی بنا پر دین دار طبقہ آج اپنے اور اپنی نسل نو کے دین وایمان کی حفاظت کے لئے مضطرب اور پریشان ہے۔ ان حالات میں ضرورت اس بات کی ہے کہ اہل علم کا دینی طبقہ بھی قلم وقرطاس سے اپنا رشتہ مضبوط کرے اور مقدور بھر اپنی صلاحیتوں کو جہاد بالقلم کے لئے وقف کرے۔ اس لئے کہ قرآن کریم، احادیث نبویہ اور فقہائے امت کی تمام تر تعلیمات کی حفاظت کا ذریعہ قلم ہی رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے حضرت مولانا ایاز احمد حقانی صاحب کو کہ انہوں نے اس ضرورت کو محسوس کیا۔ اس پُرفتن دور میں اور مشکل ترین حالات میں ان لادین عناصر کا مقابلہ اور توڑ کرنے کے لئے اس رسالہ کا اجراء فرمایا۔

زیر تبصرہ رسالہ ''تجلیات فرید سہ ماہی'' ستمبر، اکتوبر، نومبر ۲۰۱۱ء کے مہینوں پر مشتمل ہے، جس میں اداریہ کے علاوہ شیخ الحدیث حضرت مفتی محمد فرید کے حالات، معمولات، ملفوظات، مضامین کے علاوہ آپؒ کے تذکرہ پر مشتمل ہے۔ اللہ تعالیٰ رسالہ کی جملہ ضروریات کو خزانۂ غیب سے مکمل فرمائیں اور اس رسالہ کے منتظمین اور معاونین کو راحت دارین سے سرفراز فرمائیں، آمین۔